از عدالتِ عظمیٰ

میسرز ساؤتھ ایسٹ ایشیا شپنگ کمپنی لمیٹڈ۔

بنام

میسرز نوبھارت انٹرپرائزز پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 13 مارچ 1996

[کے راماسوامی اور کے وینکٹاسوامی، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908: دفعہ 20(c)۔

دعویٰ-دائرہ اختیار-بنائے نالش-بمبئی میں انجام دیا گیا معاہدہ-معاہدے کی کارکردگی بھی بمبئی میں کرنا ضروری ہے-دہلی میں کیئے گئے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے بینک کی ضمانت-معاہدے کی کارکردگی کے لیے ضمانت بمبئی کو منتقل کرنا-بینک کی ضمانت نافذ کرنے کے خلاف مستقل حکم امتناعی کے لیے دہلی عدالت عالیہ میں مقدمہ دائر-قرار پایا کہ قابل سماعت نہیں-دہلی میں بنائے نالش کوئی حصہ سامنے نہیں آیا تھا—دہلی میں بینک کی ضمانت پر عمل درآمد اور معاہدے کی کارکردگی کے لیے بمبئی منتقل کرنا دہلی میں مقدمہ دائر کرنے کی بنائے نالش نہیں بنتا ہے-مناسب عدالت میں پیش کرنے کے لیے شکایت کی واپسی کو درست قرار دیا گیا۔

بنائے نالش-کے معنی-قرار پایا کہ متعدد حقائق پر مشتمل ہوتا ہے جو ازالے کے لیے قانونی چوٹ کو نافذ کرنے کا سبب بنتا ہے۔

اے بی سی لیمینارٹ پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگر بنام اے پی ایجنسیاں، سیلم، [1989] 2 ایس سی سی 163، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1981 کا دیوانی اپیل نمبر 1116۔

ایف اے او (او ایس) 1979 کا نمبر 56 میں دہلی عدالت عالیہ کے 19.2.80 کے فیصلے اور حکم سے۔

آر ایس سودھی، (این پی) اپیل کنندہ کے لیے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جے بی ڈی اینڈ کمپنی کے لیے مسز اے کے ورما،

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 19 فروری 1980 کو ایف اے او (او ایس) نمبر 79/56 میں دہلی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ مدعا علیہان نے 16 جولائی 1977 کو بینک کی ضمانت نافذ کرنے سے اپیل گزار کے خلاف مستقل حکم امتناعی کے لیے دہلی عدالت عالیہ کی اصل طرف سے مقدمہ دائر کیا تھا۔ فاضل واحد جج نے فیصلہ دیا کہ بنائے نالش کا کوئی حصہ عدالت عالیہ کے دائرہ اختیار میں پیدا نہیں ہوا تھا اور اس لیے عدالت کے پاس اس مقدمے کی سماعت کرنے کا دائرہ اختیار نہیں تھا۔ اپیل پر، ڈویژن بنچ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ چونکہ بینک کی ضمانت دہلی میں نافذ کی گئی تھی اور ادائیگیاں دہلی میں کی جانی تھیں، اس لیے عدالت عالیہ کے پاس مقدمے کی سماعت کرنے کا دائرہ اختیار ہے اور فاضل سنگل جج کی جانب سے مناسب عدالت میں پیش کرنے کے لیے شکایت واپس کرنے کی ہدایت قانونی طور پر درست نہیں تھی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

واحد تنازعہ یہ ہے کہ آیا دہلی عدالت عالیہ کے پاس اس مقدمے کی سماعت کا دائرہ اختیار ہے یا نہیں۔ یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ معاہدہ بمبئی میں انجام دیا گیا تھا۔ یہ بھی ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ معاہدے کے تحت ذمہ داریوں اور واجبات کی انجام دہی بمبئی میں کرنا ضروری تھی کیونکہ مویشیوں کا بارِ جہاز میں کانڈلا سے دمن یا جدہ منتقل کیا جانا تھا۔ یہ بھی ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ بمبئی میں معاہدے پر عمل درآمد کو آگے بڑھاتے ہوئے، جواب دہندگان نے دہلی میں بینک کی ضمانت پر عمل درآمد کیا تھا اور اسے معاہدے کی کارکردگی کے لیے بمبئی منتقل کر دیا تھا۔ اس لیے سوال یہ ہے کہ کیا بنائے نالش کوئی حصہ دہلی میں پیدا ہوا تھا۔ جواب دہندگان کے وکیل نے اے بی سی لیمینارٹ پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگر بنام اے پی ایجنسیاں، سیلم، [1989] 2 ایس سی سی 163 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے کہا تھا کہ چونکہ بنائے نالش ایک حصہ دہلی میں پیدا ہوا تھا، اس لیے اصل طرف عدالت عالیہ کو مقدمے کی سماعت کا دائرہ اختیار حاصل ہے۔ ہم اس دلیل کو قبول کرنے سے قاصر ہیں۔

یہ طے شدہ قانون ہے کہ بنائے نالش متعدد حقائق پر مشتمل ہوتا ہے جو عدالت میں ازالہ کے لیے قانونی چوٹ کو نافذ کرنے کا سبب بنتا ہے۔ بنائے نالش کا مطلب ہے، لہذا، ہر حقیقت، جسے اگر پار

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

کیا جاتا ہے، تو مدعی کے لیے عدالت کے فیصلے کے اپنے حق کی حمایت کرنے کے لیے ثابت کرنا ضروری ہو گا۔ دوسرے لفظوں میں، یہ حقائق کا ایک مجموعہ ہے، جو ان پر لاگو قانون کے ساتھ لیا جاتا ہے، مدعی کو مدعاعلیہ کے خلاف راحت کا دعوی کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس میں مدعاعلیہ کی طرف سے کیا گیا کچھ عمل شامل ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح کے عمل کی عدم موجودگی میں بنائے نالش ممکنہ طور پر جمع نہیں ہو گی یا پیدا نہیں ہو گی۔ اس تسلیم شدہ موقف کے پیش نظر کہ معاہدہ بمبئی میں انجام دیا گیا تھا، یعنی بمبئی عدالت عالیہ کے دائرہ اختیار میں، معاہدے کی کارکردگی بھی بمبئی عدالت عالیہ کے دائرہ اختیار میں کی جانی تھی۔ صرف اس وجہ سے کہ بینک کی ضمانت دہلی میں انجام دی گئی تھی اور اسے بمبئی منتقل کیا گیا تھا، یہ مدعاعلیہ کو دہلی عدالت عالیہ کے اصل حصے میں مقدمہ دائر کرنے کے لیے بنائے نالش نہیں بنتا ہے۔ یہ دلیل کہ ڈویژن بنچ اپنے فیصلے میں درست تھا اور چونکہ بینک کی ضمانت پر عمل درآمد کیا گیا تھا اور دہلی میں بینک سے ذمہ داری نافذ کی گئی تھی، عدالت کو دائرہ اختیار حاصل ہوا، برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔

لہذا ہم یہ مانتے ہیں کہ واحد جج اپنے اس نتیجے میں درست تھا کہ دہلی عدالت عالیہ کے اصل حصے کے دائرہ اختیار میں بنائے نالش کا کوئی حصہ پیدا نہیں ہوا تھا اور مناسب عدالت میں پیش کرنے کے لیے شکایت کو واپس کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ ڈویژن بنچ کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے اور فاضل سنگل جج کا حکم بحال کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document